74322- ننگے سر تصویر بنوانا پر مجبور کرنا

سوال

ہم XXX میں رہتے ہیں، اور جب ہم پاسپورٹ بنوانا چاہیں تو ہمیں تصویر بنوانی پڑتی ہے، لیکن مشکل یہ درپیش ہے کہ عورتیں اگر سر ڈھانپ کر تصویر اتروائیں تو وہ تصویر قبول نہیں کرتے، بلکہ کہتے ہیں کہ بغیر اسکارف کے ننگے سر تصویر ہونی چاہیے، اس وجہ سے بہت ساری مسلمان عورتیں پاسپورٹ ہی نہیں بنواتیں، کیونکہ وہ سر سے اسکارف نہیں اتارنا چاہتیں.

اس لیے وہ شخصی معاملات کو مکمل نہیں کروا سکتیں جن کا مطالبہ ان سے کیا جاتا ہے، میرا سوال یہ ہے کہ اگر یہ حالت اسلام میں ضروریات میں شمار ہوتی ہے، تو ہو سکتا ہے ان کے لیے اجازت دے دی جائے وہ سر سے کپڑا اتار لیں، لیکن اگر انہیں اس کی اجازت نہیں تو انہیں کیا کرنا چاہیے ؟

اس میں یہ اضافہ بھی کہ جاہلیت (جب علم نہ تھا) میں کئی ایک عورتیں سر ننگا کر کے تصویر بنا کر پاسپورٹ حاصل کرتی تھیں، انہوں نے کچھ عرصہ قبل ہی اسلام قبول کیا ہے، لیکن وہ یہ پاسپورٹ ہر جگہ استعمال کرتی ہیں، اور جب ضرورت کی بنا پر انہیں کچھ حالات میں پاسپورٹ دکھانا پڑے تو وہ اس حالت میں کیا کریں ؟

میری گزارش ہے کہ حکومت کے ذمہ داران اسکارف یعنی سر ڈھانپ کر بنوائی گئی تصویر قبول نہیں کرتے، حالانکہ یہ ان کے قوانین کے مطابق ہے، اور اس کی بنا پر کوئی مشکلات پیدا نہیں ہوتی.

پسندیدہ جواب

بلاشک و شبہ کچھ ممالک جو عورت کو
پردہ کرنے کا التزام نہیں کرنے دیتے، اور اسے منع کرتے ہیں، یہ عظیم جرم اور برا کام
شمار ہوتا ہے اگر یہ حکم اور قانون کسی کافر ملک سے صادر ہوا ہو تو کوئی بات نہیں
کیونکہ کفر کے بعد کوئی بڑا گناہ نہیں.

لیکن مصیبت یہ ہے کہ اس طرح کے حکم
ایسے لوگوں کی طرف سے صادر ہوتے ہیں جو اسلام کی طرف منسوب ہیں، اور جرم اور قباحت
میں اسی طرح یہ بھی ہے کہ عورت کو پاسپورٹ اور شناختی کارڈ وغیرہ کے لیے ننگے سر
تصویر بنوانے پر مجبور کرنا.

اس وقت جب ہم دیکھتے ہیں کہ بعض کفار
حکومتیں عورتوں کو سر پر اسکارف باندھ کر تصویر بنوانے کی اجازت دیتے ہیں، تو اس کے
برعکس ہم دیکھتے ہیں اسلام کی جانب منسوب حکومتیں اس سے انکار کرتی اور اس میں تشدد
کرتی ہیں، اور بعض کفار ملک اور علاقے بھی اب کوشش کر رہی ہیں کہ مسلمان عورتوں

کو اسکارف والی تصویر بنانے سے منع کر دیا جائے تو یہ جرم کے اعتبار سے ان
ملکوں اور نظاموں کے بعد جو اسلام کی طرف منسوب ہیں دوسرے درجہ میں آتے ہیں.

اور (2004/4/26) میں وسائل
اعلام اور میڈیا نے یہ خبر نقل کی کہ جرمنی کی عدالت نے مسلمان عورتوں کو سر
پر اسکارف باندھ کر پاسپورٹ کے لیے تصویر پیش کرنے کی اجازت دے دی ہے.

اور روسی سپریم کورٹ نے وزارت داخلہ
کے قانون کو معطل کر دیا جس کی بنا پر روسی شہریوں پر ننگے سر تصویر بنانا لازم
تھا، اور سپریم کورٹ نے یہ حکم صادر کیا کہ جن روسی شہری عورتوں کا دینی اعتقاد
ننگے سر تصویر بنانے کی اجازت نہیں دیتا، اور اجنبی مردوں کے سامنے ننگے سر آنے کی
اجازت نہیں وہ سر پر اسکارف والی تصویر پاسپورٹ پر لگوا سکتی ہیں.

تو آپ کافر ممالک کی عدالتوں کو
دیکھیں کہ وہ مسلمان عورتوں کے شرعی حق کا ساتھ کس طرح دے رہی ہیں، لیکن اس کے
مقابلہ میں اسلام کی طرف منسوب ممالک میں اس حق کے خلاف اعلان جنگ کیا جا رہا ہے.

بہر حال عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ
اللہ تعالی کی نافرمانی میں کسی کی بھی اطاعت کرے، نہ تو شارع عام پر پردہ
اتارنے میں، اور نہ ہی تصویر بنانے میں، اور نہ ہی عورت کے لیے ایسا کرنا جائز ہے،
لیکن اگر معاملہ ضرورت کی حد تک پہنچ جائے مثلا اسے بزور طاقت مجبور کیا جائے، یا
پھر ان کاغذات کو جاری کروانا زندگی کی ضرورت ہو، تو پھر جائز ہے.

اور اس معاملہ میں مخالفت جائز نہیں،
لیکن اگر نقصان اور ضرر یقینی ہو، یا پھر ظن غالب کی بنا پر ضرر ہو جائز ہے، کسی
غیر ضروری سفر کے لیے ایسا نہیں کیا جا سکتا، بلکہ یہ انتہائی شدید ضرورت کی بنا پر
ایسا کیا جا سکتا ہے، مثلا شناختی کارڈ یا اقامہ وغیرہ کے لیے.

اور جو اس طرح کی تصاویر بنوانے پر
مجبور ہو تو وہ کسی اجنبی اور غیر مرد سے تصویر مت بنوائے، بلکہ اسے چاہیے کہ یا تو
وہ اپنے محرم مرد سے تصویر بنوائے، یا پھر کسی عورت سے، لیکن اگر محرم مرد یا عورت
نہ ملے تو پھر وہ معذور ہوگی.

کسی بھی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ
سر ننگا کرنے میں تجاوز کرے، بعض حکومتیں اور نظام اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ سر
کا اگلا حصہ اور کان ننگے کیے جائیں، اس بنا پر وہ اس سے تجاوز مت کرے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ
مسلمانوں سے تکلیفوں کو دور کرے، اور ان کے لیے اس دین پر عمل کرنا ممکن بنائے جو
اس نے ان کے لیے پسند فرمایا ہے، اور اس میں ان کی مدد فرمائے، اور انہیں اطاعت پر
ثابت قدم رکھے.

آپ سے گزارش ہے کہ سوال نمبر (
45672) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں، یہ
بہت اہم ہے.

واللہ اعلم.